

نورافشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۴ - جلد ۱۰ — لودیانہ ۲۶ جنوری ۱۸۸۰ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

ایوبخان کی بابت پھر سنا جاتا ہے کہ وہ ایران کی امداد سے افغانستان پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے = **عبید** اللہ سردار قوم خوردنے شاہ ایران پر دعویٰ کیا ہے کہ جسقدر نقصان تمہاری فوج نے کیا ہے وہ مجکو ملجاوے ورنہ میں لوٹ مار کرونگا = **مصر** کی مردم شماری ہونیوالی ہے = **فر**انس کے ۴ پادری جو ترپولی میں مقیم تھے قتل کئے گئے ہیں = **انگریزی** فوج کو ایسی بندوقیں ملنے والی ہیں جو ایک ہی دفعہ چند فیر کر جاویں = **بمبئی** میں اب پھر ایک بیوہ برہمنی کی ایک برہمن سے شادی ہوئی = **ائرلینڈ** کا فساد بدستور جاری ہے = **کوہ** مری ریلوے کی پیمایش ۶ میل تک ہوگئی ہے = **روس** اپنا ارادہ ظاہر کر رہا ہے کہ سلطان روم سے قرضہ کے عوض آرمینیا کا صوبہ لیلونگا = **تاشقند** میں روس کی طرف سے ایک بنک کھولا گیا ہے = **حضور** وایسرائے کی طرف سے شاہ برہما کو تجارت کے معاملہ میں ایک تاکیدی مراسلہ لکھا گیا ہے = **شاہ** ہتیبا کے انتقال کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے = **محمد** مہدی خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ریاست بہاولپور کے وزیر مقرر ہوئے ہیں = **حیدر** آباد کے امیر کبیر کا عہدہ توڑ دیا گیا = **قندھار** کا پچھلا محاصل زور شور کے ساتھ وصول کیا جاتا ہے = **کوہاٹ** میں ایک لاکھ روپیہ کے صرف سے آبرسانی کا کام جاری کیا جاویگا = **سلطان** روم نے حکم دیا ہے کہ یروشلم کا مشہور بیت المقدس از سر نو تعمیر کیا جاوے = **انگلستان** کے اخبارات لکھتے ہیں کہ روس و جرمن و اسٹریلیا نے متفق ہو کر ارادہ کیا ہے کہ یورپ میں امن قایم کیا جاوے = **مدراس** میں ایک بیوہ کے کھیت میں سونے کی کان برآمد ہوئی تھی جسکی عوض میں سرکار نے اُسکو چار لاکھ روپیہ دیا ہے = **شاہ** ایران نے ایک کمپنی کو ٹھیکہ دیا ہے کہ طہران - اصفہان - اور شیراز وغیرہ تک ریل بنا دے = **نواب** لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب سرحدی دورہ میں مصروف ہیں = **باطوم** میں سخت بیماری پھیل رہی ہے = **اخبارات لنڈن** سے معلوم ہوا کہ جنگ افغانستان کی ایک مفصل کیفیت بطور تاریخ کے بہت جلد تیار کیجاوے گی = **کلکتہ** کے دفتر منی آرڈر میں کچھ غبن ثابت ہوا ہے = **گورنمنٹ** پنجاب نے امرتسر سے پٹھانکوٹ تک ریل کا اجرا منظور فرما کر احکام جاری کر دئے ہیں = **ترکستان** کا گورنر جنرل یہہ تجویز کر رہا ہے کہ جو اشیاء ہندوستان کی بخارا و خیوا میں فروخت کیواسطے آویں اُنپر محصول لگایا جاوے = **میر** بچہ امیر کی قید سے بھاگ نکلا = **ہندوستان** میں ایک کمیٹی سررشتہ تعلیم پر غور کرنے کے لئے مقرر ہونیوالی ہے = **درہ** خیبر کے محصول کی آمدنی ماہ دسمبر میں ۹۶۴۰ روپیہ ہوئی تھی = **پنجاب** یونیورسٹی کالج کا امتحان داخلہ یکم مئی کو لاہور و دہلی وغیرہ مقامات میں ہوگا = **صدر** بازار میرٹھ کی ایک دوکان سے ۲۵۰ کمبل چوری گئے = **ستدرلنڈ** کا کتب خانہ جو بہت بڑا ہے دس روز تک فروخت ہوتا رہا پہلے روز ۲ لاکھ روپیہ کی کتابیں فروخت ہوئیں = **فرانس** میں مردم شماری ۱۸ دسمبر ۱۸۸۰ کو ہوئی = **لنڈن** میں کہربائی قوت سے ریلوے جاری کرنیوالی کمیٹی قایم ہوئی ہے = **زار** روس کے پاس فرقہ مخالف نے ایک خط میں لکھ بھیجا ہے کہ ہم آپکو بہت جلد ہلاک کرینگے اور آپکے قلعہ کو جلا دینگے = **دہلی** کے علماء اہل اسلام مقلدان و غیر مقلدان سے مچلکہ لیا گیا ہے کہ اگر آپسمیں ایک دوسرے کی توہین کروگے تو سزا پاؤگے - **تجویز** ہے کہ ولایتی اوزاروں سے ہر ایک ضلع میں زراعت کا کام رفتہ رفتہ شروع کرایا جاوے = **شاہ** اٹلی اور انکی ملکہ نے ۴ ہزار روپیہ وائنا کے مصیبت زدہ لوگوں کے واسطے بھیجا ہے = **فرانس** کے وزیر اعظم کا ارادہ ہے کہ تمام فرانسیسی ریلوں کو گورنمنٹ فرانس خرید کر اپنے تحت میں کر لیوے = **نمایشگاہ** پنجاب ۲۴ جنوری کو بند ہوگئی = **خدیو** مصر نے اپنی سلطنت کے اخبارات کو آگاہ کیا ہے کہ کوئی مضمون اگر ہماری معاملات کی بابت شایع کریگا تو سخت سزا دیجاویگی = **دیوان** بڑودہ کو ملازمت سے علیحدہ ہوتے وقت ۳ لاکھ روپیہ نقد ملیگا = **شملہ** میں ایک جدید اخبار ہفتہ وار آرگس نام سے جاری ہوا ہے = **اخبار** لارنس گزٹ میرٹھ کے مالک و اڈیٹر سید جمیل الدین صاحب کا ۱۵ جنوری کو انتقال ہوگیا = **کشمیر** کی برفباری سے چند سیاح مر گئے ہیں = **جاپان** میں ایک کمیٹی کو حکم ہوا ہے کہ وہ دورہ کر کے زراعت کی حالت کو دریافت کرے = **روسی** باربرداری کا اسباب مرو کیطرف روانہ کر رہے ہیں = **ایک** انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ اگر امیر کابل ہندوستان میں آئے تو افغانستان کے علماء اُسپر کفر کا فتویٰ دینگے = **ساتواں** رسالہ بنگال کوئٹہ سے انگرہت

نورافشاں

ہمکو ایک خبر سے معلوم ہوا ہی کہ مدراس احاطہ میں بہت سے اہل ہنود ایک بت کو رتھ میں لئے جاتے تھے راستہ میں کسی صدمہ سے رتھ اُلٹ گئی جسوقت رتھ الٹنے پر تھی تو جسقدر آدمی اُس رتھ میں تھے سوائے ایک کے نیچے کو دگئے اور چوٹ سے بھی بچے مگر ایک شخص جو اُس بت کو چمٹ گیا تھا وہ بت کے صدمہ سے ہلاک ہو گیا +

یہہ ماجرا دینی امورات کا ایک نمونہ ہی کیونکہ سچ مچ جو لوگ اپنے باپ دادوں کے اندھیرے کاموں اور اُن ریت رسموں کو جو کہ ضایع ہونے پر ہیں نہیں چھوڑتے بلکہ اُنکو مضبوطی سے پکڑے رہتے ہیں سو اُنہیں کے ساتھ گر کر ہلاک ہونگے - یہہ ہلاکت نہ صرف ملکی و رسمی بلکہ روحانی بھی ہوتی ہی - کتنے ہی تعلیم یافتہ اہل ہنود اپنے بتوں کو پکڑ کر ہلاک ہو چکے ہیں - حفاظت اسیات میں ہی کہ مثل اُن برہمنوں کے جنہوں نے رتھ کو الٹتے دیکھ فوراً نکل کر اپنی جان بچائی ویسے ہی ٹوٹنے اور گرنے ہوئے مذہبوں کو چھوڑ کر اپنی جانوں کو بچاویں +

—— کابل سے خبر آئی ہی کہ امیر کابل ایک دربار منعقد کرینگے اور اُس دربار میں اُن سرداروں کو خلعت وغیرہ تقسیم فرماوینگے جنہوں نے نمک حلالی سے امیر کے کام کو انجام دیا ہی - اور یہہ بھی خبر ہی کہ امیر کابل نے محمد جان اور اُسکے ہمراہیوں کو جو قید میں تھے قتل کر ڈالا ہی - مگر میر بچہ ابھی تک امیر کے ہاتھ نہیں آیا ہی بس اُسکے عیال اطفال کو حراست میں کر رکھا ہی اور جسقدر مال اسباب میر بچہ کا تھا وہ سب امیر نے ضبط کر لیا ہی - اور یہہ بھی خبر ہی کہ عبد الغفور خان اخوندزادہ و فیض محمد خان و عصمت اللہ خان قتل کئے گئے ہیں - اور ۱۱۰۰ آدمی مفسد قرار پا کر قید کئے گئے ہیں بہرام خان غلزئی ابتک کابل میں ہی +

اِن امورات سے صاف ظاہر ہی کہ امیر صاحب اپنے آپکو قایم و مستقل جانتے ہیں +

—— امریکہ کے اخبارات سے خبر ہی کہ جسقدر روپیہ امریکہ کی سر رشتہ تعلیم میں خرچ ہوتا ہی اُس سے سوایا خرچ غربا کے دفن کرنیکے لئے ہوتا ہی - وہاں کے اخبارات اِس بیجا خرچ کے اوپر اعتراض کر کے لکھتے ہیں کہ اگر یہہ روپیہ بھی تعلیم میں خرچ کیا جاتا تو سر رشتہ تعلیم میں کسقدر ترقی ہوتی اِس قسم کے اعتراضات ہمارے ہندوستان میں بھی ہو سکتے ہیں یعنے کہ سر رشتہ تعلیم میں کسقدر روپیہ خرچ ہوتا ہی اور مُردوں کے گاڑنے اور جلانے میں کیا کچھ جاتا ہی - تو معلوم ہوتا کہ مردہ جسم پر بہ نسبت زندہ روح کے زیادہ خرچ ہوتا ہی - لڑکیوں کی شادی کے وقت اشرفیاں پھینکتے ہیں اور تعلیم نسوان میں ایک حبہ بھی خرچ کرنا نہیں چاہتے +

اسیطرح راگ رنگ ناچ کرانے و پیروں فقیروں کی یادگاری میں خوب دل کھولکر خرچ کرتے ہیں مگر مدرسوں میں ایک آدھ فیس دینا اور دو ایک کتاب خریدنا سخت دشواری کا باعث ہو جاتا ہی +

—— شہر وانیا کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ صوبجات ڈلیشیا و ہرزیگو نیا و باسینا میں غدر ہو رہا ہی اور اگرچہ اسکو روکنے کے لئے آسٹریا کی فوج کچھ انتظام کر رہی ہی مگر غدر زیادہ پھیلتا جاتا ہی - معلوم ہوتا ہی کہ ایک اور جنگ ہونیوالا ہی جسکی گھٹا صوبجات مذکورہ پر چھا رہی ہی +

—— شہر نیویارک واقع امریکہ میں ایک شخص نے کالے سانپ کے بچے کو پالا تھا اب تھوڑے دن ہوئے کہ اُسی بچے نے اپنے پالنیوالے کو ہلاک کیا - اسیطرح سے بہت سے اہل ہنود اپنے گھروں میں سانپ کے بچوں کو پالتے ہیں - ایک کالے سانپ کا نام شراب ہی - جو پہلے سانپ کے بچے کی طرح بے بد نظر آتا اور دلکو خوش کرتا ہی مگر آخر کار وہ زہر ہلاہل کا کام کرتی ہی - دوسری فضول خرچی جو شروع میں آدمی کا نام روشن کرتی ہی مگر آخر کو وہی ایسی عادتیں پیدا کرتی ہی کہ اگر قارون کا خزانہ بھی ہاتھ آوے تو کافی نہو - تیسری افیون خوری - جوانی میں کھاتے وقت قوت وغیرہ کا حیلہ ہوتی ہی مگر آخر کو انسان کا جسم گھٹتا گھٹتا کھا جاتی ہی +

علاوہ اُنکے اور بہت سے سانپ ہیں جنکا ذکر کرنا فضول ہی کیونکہ سب لوگ جانتے ہیں +

—— لنڈن کی تار برقی مورخہ ۲۳ر جنوری میں لکھا ہی کہ سنعا میں ملک عرب میں غدر ہوا جسکی کیفیت یہہ ہی کہ جسوقت حاجی لوگ حج کر کے واپس آ رہے تھے تو اُنہوں نے ایک باغی سردار کو اپنا حاکم مقرر کیا - اور مابین مفسدان و ترکی فوج کے ایک بڑا ہنگامہ ہوا جسمیں مفسدوں کے ۲۰۰ آدمی مارے گئے - ترکی فوج نے قسطنطنیہ سے اور امداد چاہی ہی +

اِس سے معلوم ہوتا ہی کہ خلافت کی بابت تکرار بڑھتا جاتا ہی +

—— لنڈن کے مقام منچن ہوس میں اُن یہودیوں کے واسطے جو روس سے ہجرت کر کے آئے ہیں چندہ جمع ہوتا ہی لیکن روسی اخبارات اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایسے چندہ کے جمع کرنے سے انگریزوں کی روس سے مخالفت ظاہر ہوتی ہی - اِس سے معلوم ہوتا ہی کہ روسیوں کا حسد ہماری طرف کیسا ہی - روس نے یہودیوں کو ایسا ستایا کہ اُنکو اپنے علاقہ میں رہنا دشوار پڑا - اور پھر جب بیچارے یہودی وہاں سے نکل کر انگریزی پناہ میں آئے اور دیندار لوگوں نے اُن کی تنگدستی پر رحم کر کے امداد کی تو بھی ناراضگی ظاہر کرتے ہیں +

—— خبر ہی کہ جناب سر ایشلی ایڈن صاحب بہادر چیف کمشنر ولایت سے تشریف لے آئے ہیں اور اب برہما میں تشریف لیگئے ہیں اُنکا ارادہ ہی کہ ملک برہما کا دورہ کروں - چنانچہ فی الحال مقام تہیٹ میو میں پہونچے ہیں اور ارادہ یہہ ہی کہ شاہ برہما تھیبا کے بیجا کارروائی دربارہ تجارت اور گورنمنٹ ہند کی طرف سے ایک شکایتی چٹھی کا جانا ملا کر جنگ کی صورت نمودار ہوتی ہی - دیکھا چاہئے کہ اسکا انجام کیا ہو +

—— حاکم جلال آباد نے امیر کابل کو اطلاع دی ہی کہ آپکے واسطے سامان جدا ایکسو آدمی کا موجود ہو گیا ہی آپ مجکو اطلاع دیویں کہ آپ ہندوستان میں کسقدر آدمی اپنے ہمراہ لیجاوینگے - اِس سے معلوم ہوتا ہی کہ امیر کابل کا ہندوستان



بقیہ تم مسیح کے حقمیں کیا گمان کرتے ہو

پانچواں باب

اِس امر کے بیان میں کہ مسیح نے اپنے حق میں کیا کہا

فصل مذکورہ عیسیٰ کے اپنے حقمیں اختیار کے دعوی کرنیکا نمونہ ہے۔ پیغمبر ناصری کی عجیب کیفیتوں میں سے یہہ ایک اور عجیب کیفیت ہے جو گمان یونیٹیرین کے ساتھ کسی طرح سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بہتیرے اشخاص جو مسیح کی الوہیت کے خیال کو حقیر جانتے ہیں بڑے مبالغہ سے اُسکی تعلیم کی تعریف کرتے ہیں۔ ایسے لوگ اُن بزرگ اور مہیب آوازوں کا جنسے وہ بولتا ہے کیا بیان کرینگے۔ وہ کس طرح اِسبات کا بیان کرینگے کہ اُسنے بارہا اُن صفتوں اور قدرتوں کو اپنے لئے مخصوص ٹھہرایا جنکا کوئی آدمزاد بغیر کفر کے مرتکب ہونیکے دعوی نہیں کر سکتا۔ اُسکے دشمنوں نے مجبور ہو کر اُسکے حقمیں اقرار کیا کہ ہرگز کسی شخص نے اِس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا۔ اُنہوں نے ناچار ہو کر اُسکی عزت کی۔ اُنکے اِس اقرار کی سچائی پر کون انکار کر سکتا ہے +

پہلے ہم اُس بڑے اختیار کیطرف متوجہ ہوتے ہیں جسکا اُسنے دینی اُستاد ہو کر دعوی کیا۔ یہودیوں کو اُسکا طریقہ تعلیم بالکل نیا معلوم دیا اور اُنکی سمجھ میں نہ آیا۔ اُس وعظ کے آخر میں سے جو اُسنے پہاڑ پر چڑھکر سنایا اور جسکی لوگ اٹھارہ صدی سے تعریف کر رہے ہیں ہم پڑھتے ہیں کہ لوگ اُسکی تعلیم سے دنگ ہو گئے کیونکہ وہ اختیار والوں کی طرح تعلیم دیتا تھا۔ متی ۷ باب ۲۸ و ۲۹ آیات۔ نقیہ فقیہ اور معلموں کے جو صرف انسان ہیں اپنی تعلیم کی سند کے لئے نوشتوں کیطرف اشارہ کرتے تھے مگر عیسیٰ نے ایسے مسایل پیش کئے جو نئے اور نا شنیدہ تھے اور فرمایا کہ یہہ خدا کی سچائی کے موافق قبول کئے جائیں۔ اُسنے انبیا کی طرح اپنی نصیحت کے شروع میں یہہ بات نہ لگائی کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے۔ لیکن اُسنے اپنے نام اور اختیار سے تعلیم دی۔ چنانچہ یہہ بزرگ اور مہیب آواز بار بار گوشزد ہوتی ہے کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں +

یونیٹیرین مصنفوں میں سے ڈاکٹر چانِنگ صاحب نے جو ایک بڑے عالم و فاضل ہیں اِسبات کو پہچان کر عجیب طور سے اِسکا اقرار کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اُسکی تعلیم میں شوکت اور اختیار کی جبلی خاصیت تھی اور خاصکر یہہ قابل غور ہے کہ وہ بڑے بڑے خیالوں کو کیسے آسان طور سے سناتا تھا۔ عیسیٰ کی زبان میں وہ غرور اور فخر کی باتیں کبھی نہیں پائی جاتی ہیں جو اُسوقت صادر ہوتی ہیں جب کوئی شخص اپنی لیاقتوں سے کوئی اعلیٰ درجہ قایم کرنا چاہتا ہے۔ یہہ گواہی راست ہے لیکن اگر عیسیٰ صرف ایک انسان ہی ہوتا یا تمام مخلوق سے اعلیٰ ہی ہوتا تو بے شک اُسنے اپنی لیاقتوں سے اعلیٰ درجہ کے قایم کرنیکی کوشش کی ہوتی۔ ایسے الفاظ جو اُسکے منہہ سے نکلے مخلوق کی زبان کے نہیں ہو سکتے لیکن اگر وہ بزرگ وجود جسنے مبارکبادی کے پہاڑ پر نئی شریعت دی وہی تھا جسنے کوہ سینا کی چوٹی پر پرانی شریعت دی تھی تو یہہ سب صاف و صحیح و درست ہوگا +

(۲) فصل مذکورہ سے ظاہر ہوا کہ عیسیٰ کی تعلیم جو اُسنے اپنے پہلے بڑے وعظ میں دی تھی اُسکی الوہیت کا قوی گمان ظاہر کرتی ہے لیکن اُسکی پچھلی تعلیم سے یہہ گمان کتنا زیادہ صفائی سے ظاہر ہوتا ہے۔ اُس عجیب وعظ میں اُسنے اپنی نسبت تھوڑا سا کہا تھا لیکن جو کچھ اُسنے کہا اُسکی اصلی ذات پر اشارہ دیتا ہے بجائے اسکے کہ اُسکا صاف بیان کرے جو کوئی انجیل کو غور سے پڑھے تو دریافت کریگا کہ بعد اسکے عیسیٰ نے زیادہ استحکام اور صفائی سے اپنے حقمیں منادی کی۔ وہ استقلال کہ جس سے اُسنے اپنی فوق الانسانیت کے خطابوں اور کاموں کا دعوی کیا نہایت ہی موثر اور مہیب تھا۔ ایسے بھاری دعوے جب فانی انسان یا اعلیٰ مخلوق کے لبوں سے صادر ہوں تو اُسکے خیال ہی سے ہمیں تھرتھراہٹ آتی ہے۔ اِسلئے ہم قایل ہوتے ہیں کہ اُسکا کہنے والا سوائے خدا کے اور کوئی نہیں +

انسان کے سب پاک اور بزرگ اُستاد اِس دنیا کی تاریکی اور خطا اور مصیبت کے تخفیف کرنیکے لئے ہمیشہ اُن اشیا کی طرف اشارہ کیا کرتے ہیں جو وہ اپنے میں نہیں رکھتی۔ وہ ہر وقت کوشش کرتے ہیں کہ اپنے مجلسوں کی آنکھیں اپنی طرف سے پھیر کر اُسکی طرف لگا دیں جو رب الفضل اور چشمہ فیض ہے۔ برعکس اِسکے عیسیٰ اپنے تئیں نیکیوں کا پیدا کنندہ و بخشندہ مشتہر کرتا ہے۔ وہ ہر وقت کوشش کرتا ہے کہ تاریک خطاکار اور کمبخت دنیا کے لوگوں کی توجہ اپنی طرف لگائے۔ وہ پکارتا ہے کہ اے تم سب جو تھکے اور بھاری بوجھ کے نیچے دبے ہو۔ میرے پاس آؤ۔ لیکن وہ کسواسطے آویں۔ کیا وہ وعدہ کرتا ہے کہ میں تمہیں آرام و صلح کا طریقہ سکھلاؤنگا نہیں وہ کہتا ہے کہ میں تم کو آرام دونگا مجھ پاس آؤ اور تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے۔ متی ۱۱ باب ۲۸ آیت دنیا کی روحانی محتاجی اور روح کی بھوک اور پیاس کے حقمیں وہ کہتا ہے کہ میں زندگی کی روٹی ہوں وہ جو مجھ پاس آتا ہے ہرگز بھوکھا نہ ہوویگا اور وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ پھر کہتا ہے کہ میں ہوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی شخص اِس روٹی کو کھائے وہ ابد تک جیتا رہیگا۔ یوحنا ۶ باب ۳۵ و ۵۱ آیات۔ یہاں پھر وہ اپنے تئیں خاص وہ خوراک ٹھہراتا ہے جو انسان کی روح کے لئے ہمیشہ کی زندگی بخش ہے۔ ایک اور آیت میں وہ بیان کرتا ہے کہ جملہ مجھ پاس آنے اور مجھے کھانے سے میرے نام پر فروتنی سے بھروسا رکھنا اور ایمان لانا مراد ہے۔ وہ آیت یہہ ہے کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے۔ یوحنا ۶ باب ۴۷ آیت +

اے ناظرین کیا تم اِس صاف قول سے کہ ہمیشہ کی زندگی عیسیٰ سے نکلتی ہے متحیر ہوتے ہو تعجب نہ کرو کیونکہ ایسے دعوے کی صرف یہی مثال نہیں ہے۔ اِس سے بھی صفائی کے ساتھ وہ یہی دعوے کرتا ہے جہاں وہ ایماندار لوگوں کی بابت کہتا ہے کہ میں اُنکو ابدی زندگی دیتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہ ہونگے۔ یوحنا ۱۰ باب ۲۸ آیت۔ دنیا کی اخلاقی اور روحانی تاریکی کیطرف اشارہ

کرکے وہ یہہ نہیں کہتا کہ میں آیا ہوں تاکہ روشنی کے وسیلے ظاہر کروں اور نہ یہہ کہ مثل قدیم انبیا کے روشنی دینے کی آسمانی سند رکھتا ہوں لیکن اپنی طرف اشارہ کرکے وہ فرماتا ہے کہ جہان کا نور میں ہوں وہ جو میری پیروی کرتا ہے اندھیرے میں نہ چلیگا لیکن زندگی کا نور پاویگا یوحنا ۸ باب ۱۲ آیت۔ کیا دنیا کے راہ راست کو کھو دیا ہے تو وہ نبیوں کی مانند نہیں کہتا کہ یہہ راہ ہے اسپر چلو مگر اپنی طرف اشارہ کرکے وہ فرماتا ہے کہ **راہ** میں ہی ہوں۔ کیا راستی زمین پر سے قریب نیست کے ہوگئی ہے تو وہ اپنے تئیں راستی کا صرف اُستاد ہی نہیں بتلاتا ہے بلکہ اُسکا قول ہے کہ **حق** میں ہی ہوں۔ کیا روحانی زندگی قریب نابود ہوگئی تو وہ فرماتا ہے کہ **زندگی** میں ہی ہوں۔ یوحنا ۱۴ باب ۶ آیت۔ چراغ روشنی اور گرمی منتشر کرسکتا ہے لیکن سورج بذات خود روشنی اور گرمی ہے۔ کیا گنہگار ابدی باپ کے ساتھ پھر میل ملاپ چاہتا ہے تو ایسا میل صرف ابدی بیٹے کے وسیلے سے ممکن ہے چنانچہ عیسیٰ اُس سے فرماتا ہے کہ کوئی میرے بغیر باپ کے پاس آ نہیں سکتا۔ یوحنا ۱۴ باب ۶ آیت۔ کیا دعا کو سُننا اور اسکا جواب دینا ایک الٰہی صفت ہے تو عیسیٰ دعا کو سنتا اور جواب دیتا ہے کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ اگر تم کوئی چیز میرے نام سے مانگوگے میں اُسے دونگا یوحنا ۱۴ باب ۱۴ آیت۔ یسعیاہ نبی فرماتا ہے کہ ہمارے خدا کا کلام ابد تک قایم ہے۔ اشعیا ۴۰ باب ۸ آیت۔ خداوند عیسیٰ یہہ اور جلیل القدر الفاظ سے فرماتا ہے کہ آسمان اور زمین ٹل جاینگے پر میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی۔ مرقس ۱۳ باب ۳۱ آیت۔ اُسکی بہت سی باتوں سے اُسکے اور اکثر آدمیوں کے درمیان فرق ظاہر ہوتا ہے مثلاً یہودیوں کے گروہ کی طرف جو اُسکے اردگرد کھڑے تھے مخاطب ہوکے اُسنے کہا کہ تم نیچے سے ہو میں اوپر سے ہوں تم اس دنیا کے ہو میں اس دنیا کا نہیں ہوں۔ یوحنا ۸ باب ۲۳ آیت۔ شاہزادے کے بیاہ کی تمثیل میں وہ اپنے تئیں شاہزادہ قرار دیتا ہے اور یہودیوں کو بادشاہ کی رعایا جو ضیافت میں بلائی گئی۔ دیکھو متی ۲۲ باب ۱-۳ آیت۔ ایک اور تمثیل میں وہ اپنے تئیں نبیوں سے مقابلہ کرکے یہہ کہتا ہے کہ وہ نوکر تھے جنکو انگورستان کے مالک نے میوہ لانیکو بھیجا تھا لیکن وہ خود نوکر نہ تھا بلکہ اکلوتا بیٹا جس کے حق میں باپ کہتا ہے کہ وے جب اُسکو دیکھینگے اُسکی عزت کرینگے۔ لوقا ۲۰ باب ۹-۱۶ آیات۔ اسی اصول بموجب جب وہ خدا کی بابت وعظ کرتا تھا اُسنے خدا کو اپنا اور اوروں کا باپ مشترک کبھی نہیں کہا وہ لفظ ہمارا استعمال میں نہیں لاتا تھا۔ وہ اس رشتے کی امتیاز کرنے کے لئے بڑی احتیاط کرتا تھا اور یہہ بات اس فقرے سے عیاں ہے کہ میرا باپ اور تمہارا باپ۔ یوحنا ۲۰ باب ۱۷ آیت + باقی آیندہ

غیر اقوام میں کلام کی منادی کے لئے مباحثہ وشہادت کسقدر ضروری ہے

بائبل کی منادی کرنے کے لئے جو تعلیم کہ بائبل میں ہے وہی بس ہے اور اُسپر کسی قسم کی بحث بازسیم کی ضرورت نہیں + دیکھو پاؤل رسول کا خط طمطاؤس کو تیسرا باب آیت ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ لیکن باوجودیکہ یہہ تعلیم صاف اور واضح ہے اور لازم ہے کہ منادی ہمیشہ اسی پر عملدرآمد کیا کرے تاہم روزمرہ کے تجربے سے پایا جاتا ہے کہ انسانی عقل ایمان کے کسی رکن کو بھی بلا بحث اور دلیل کے یکایکی قبول نہیں کرتی۔ یہہ ہوسکتا ہے کہ امر محسوس اور مشہود پر جو ہمارے حواس اور مشاہدہ میں آسکتا ہو ایمان لانے کیواسطے بحث کی چنداں ضرورت نہیں لیکن غیر محسوس کے ماننے میں بہر حال بحث کی ضرورت ہے اور بحث اور تکرار کے بعد جب اُسکا مفید ہونا ثابت ہوجاوے تو پھر ماننے کے قابل ہے۔ پس ایمان انسان کی ایک طبعی قوت ہے اور بحث اور دلایل اُسکی معاون + ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کا کل دار و مدار ایمان پر ہی موقوف ہے اور ایمان اپنی تقویت کے لئے دلیل کا محتاج چنانچہ ہم شب و روز بہت سی اشیا کا مشاہدہ کرتے ہیں لیکن اکثر کے خواص ہمارے فہم سے باہر ہیں مگر جب بحث اور دلایل سے اُنکی نسبت اطمینان ہوجاتا ہے تو ہمکو خواہ نخواہ اُنپر ایمان لانا پڑتا ہے جیسا طبیب اور اُسکے نسخہ اور دوات پر جاہل و افضل کا ایمان یا موسم کی تبدیلیوں پر ناواقف کسان کا ایمان حالانکہ اسقدر یقین نہیں کہ کل کا سورج اُسپر چڑھیگا یا نہ۔ گگ صاحب کا ساری دنیا کے گرد بذریعہ جہاز پھر آنا اول کسی نے نہ مانا تا وقتیکہ اُس نے کامل بحث اور دلایل سے ثابت نہ کر دکھایا۔ کلمبس کا خیال نسبت دریافت دنیاے جدید اوایل میں ایک جنون سمجھا جاتا تھا مگر جب اُسکے دلایل پیش کردہ قوی ثابت ہوگئے تو آخر اُسکو لوازمات سفر کی امداد دی گئی +

بجلی کی روشنی کا خیال جس سے ابھی ہندوستان کے بعض شہر روشن ہونے لگے ہیں جب ابتدا میں ڈاکٹر فرینکلن کے ذہن سمایا اور اُسنے برملا دعویٰ کیا کہ میں بجلی کو آسمان سے اتار کر ڈبل میں بند کردونگا تو کل حکما عصر اُسپر ہنستے تھے لیکن جب بحث اور دلایل سے اُسنے یہہ امر ممکن ثابت کردیا اور بجلی کے ذریعہ سے دنیا میں عجیب عجیب کام ہونے لگے تو باوجودیکہ لوگ ابتک بجلی نہیں دیکھتے تاہم اُسکے فعل کے ماننے میں جاہل سے لیکر عالم تک کسیکو بھی تامل نہیں۔ سو جب ہر ایک امر کے ماننے میں دلایل کی ضرورت پڑتی ہے تو عرفان علم الٰہی کے لئے جو انسانی پیدایش کی علت غائی ہے دلایل سے کام لینا کیونکر ضرور نہ سمجھا جاوے۔ پرانے زمانے کے لوگ کیا ہندی کیا یونانی و عرب جب علوم طبعی سے ناواقف تھے تب منطق جس سے مراد دلایل کا با قاعدہ استعمال کرنا ہے پڑھتے اور پڑھاتے تھے اور ہر ایک امر میں دلایل سے کام لیتے تھے غرض دلایل کے بغیر کسی شے کی ماہیت انسان کے ذہن میں قرار واقعی جم نہیں سکتی اور جو لوگ کسی شے کو بلا دلیل اندھا دھند مان لیتے ہیں تو اُنکے ماننے کا نام وہم ہے نہ ایمان جیسے نادان بچے ایک فرضی نام سے جو اُنکے ڈرانے کے لئے موضوع ہوتا ہے اکثر ڈرجاتے ہیں اور جب ہوش سنبھالتے ہیں تو خود بخود جان لیتے ہیں کہ وہ کچھ چیز نہ تھی + یہی سبب ہے کہ آج تک خدا کی رویت کسی بشر کو نصیب نہیں ہوئی ہے لیکن اُسکی ہستی کے مخالف صدہا دلایل موجود ہیں تاہم قوت ایمانی کے





ذریعہ سے جو ہر ذی روح کی سرشت میں موجود ہے انسان اسکی ہستی کو مانتا ہے وہ دیکھتا ہے کہ دنیا میں کوئی شے از خود نہیں بن سکتی اور نہ کوئی صنعت صانع کے بغیر موجود ہو سکتی ہے پس کل اشیا یعنی آسمان اور زمین اور انکے متعلقات کا بنانیوالا کوئی ایک ضرور ہے اور وہی خدا ہے اسی پر نبیوں نے بنی اسرائیل کو خدا کی طرف سے اشارہ کرکے یوں کہا کہ آؤ ہم ملکر باہم بحث کریں اور دیکھیں کہ آیا تم اسکی ہستی پر ہو یا نا راستی پر۔ خود ہندوؤں کے رکھیشروں نے خدا ثابت کرنیکے لئے نیائے شاستر کو ایجاد کیا اور سانکھ اور ویشیشک کے ساتھ ناستک لوگوں نے جو خدا کی ہستی کے منکر تھے بہت بحث کیا اور کہا کہ جہاں دھواں ہے وہاں آگ ضرور ہے اور جہاں کاج ہے اسکے ساتھ کارن بھی لازم۔ سو اس قوت کی تقویت کے لئے بھی بحث کی ضرورت رہی +

باقی آئندہ

صنعتوں میں ترقی کرکے نام و زر حاصل کرو

امریکہ کے پریسیڈنٹ گارفیلڈ صاحب متوفی کا قول تھا کہ میں بہ نسبت ایک ذی شعور اور بالغ انسان کے بچوں کی زیادہ قدر کرتا ہوں کیونکہ ان میں ترقی کا مادہ ایسا ہی موجود رہتا ہے جیسا کہ کسی گٹھلی میں عالیشان اور تناور درخت کے ہو جانیکا اور صلاحیت ہوتی ہے۔ جب کوئی لڑکا سڑکوں یا گذرگاہوں میں مجھے میلے کچیلے کپڑے پہنے نظر آتا ہے تو میں اسکو بھی اچھی نظر سے دیکھتا ہوں کیونکہ کیا معلوم ہے کہ آئندہ زمانے میں وہ لڑکا کیسا ہو۔ اقبال یا صاحب کمال فاضل ہو جائے اور بڑے بڑے معزز اشخاص سے گوئے سبقت لیجائے۔ اور درحقیقت بعض اوقات چھوٹے چھوٹے واقعات سے بڑے بڑے واقعات پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض کلیں اور ایجاد جو اوایل میں ضعیف اور بچوں کا کھیل معلوم ہوتی ہیں وہ آئندہ کو رفتہ رفتہ بہت کچھ ترقی کر جاتی ہیں +

کونگ فریڈرک جو ایک کسان کا لڑکا تھا اسنے سنہ [illegible] کے اوایل میں چھاپہ کی کل ایجاد کی۔ اولاً لوگوں نے اسکی ایجاد کو سرسری نگاہ سے دیکھا اور کچھ توجہ نہ کی۔ چونکہ اسکو ملک جرمن میں کارخانہ قایم کرنیکے لئے روپیہ نہ ملا لہذا انگلستان میں آیا یہاں جان والٹر کی اعانت اور قدردانی سے اسکی ایجاد اور کمال کی وقعت ہوئی اور اسکی صنعت حد درجہ کی ترقی پر پہونچگئی +

جان بیکرول جو برمنگم میں ایک عالیشان مطبع کا مالک ہے سابق میں ایک محرر تھا۔ چھاپہ کے حروف ایجاد کئے اور اپنے طور پر روشنائی بنائی اور علی ہذا چھاپہ کی کلیں ایجاد کرکے نہ صرف یورپ میں بلکہ ممالک ایشیا میں بھی نام پایا +

باڈ صاحب نے مقام اڈنبرا میں چھاپہ کے حروف ایجاد کئے مگر جب اسکو بخوبی کامیابی نہ ہوئی تو [illegible] میں امریکہ میں چلا گیا اور [illegible] میں امریکہ کے حامیوں کی اعانت سے ایک کارخانہ قایم کیا اور پھر [illegible] میں حروف کے ڈھالنے کا طریقہ ایجاد کیا اور اس ایجاد کو بڑی ترقی ہوئی۔ اور اسکے ذریعہ سے صاحب مال و منال ہو کر اس نے اپنی عمر طبعی تمام کی +

گڈ ولیم نے جو قوم کا سنار تھا پورا صفحہ چھاپنے کا طریقہ ایجاد کیا جب اسنے دیکھا کہ ہر ایک جدید کتاب کے چھاپنے کے لئے از سر نو حروف ٹایپ بنانا پڑتے ہیں جسمیں بہت کچھ صرف ہوتا ہے اسلئے اسنے ایسا طریقہ نکالا کہ جس سے پورا صفحہ چھپ سکتا ہے +

مختلف ممالک کی تو یہ کیفیت ہے کہ جب وہاں کے باشندوں کو اپنے کسی کمال یا فن یا کسی ایجاد و اختراع میں کسی مقام پر کامیابی نہیں ہوتی تو وہ غیر ممالک میں چلے جاتے ہیں اور اپنے کمال کو جسطرح ممکن ہوتا ہے فروغ دیتے ہیں۔ ایشیائی باشندوں کی یہ حالت ہے کہ اول تو خود صاحب کمال ہی شاذ و نادر ہیں۔ اور اس صورت میں بھی وہ اپنے خیال ہی میں مست ہیں۔ بھوکے مریں مصیبت جھیلیں مگر کیا ممکن ہے کہ گھر سے باہر قدم رکھیں اور اگرچہ موجودہ زمانے میں بعض وسایل ایسے بھی موجود ہیں کہ جنکے کام میں لانے سے ارباب کمال گھر بیٹھے صاحب وقار و نام آور ہو جاتے ہیں لیکن ایشیائے ممالک کے باکمال باشندے یا تو ان وسایل سے واقف نہیں یا عمداً انکو کام میں لانا نہیں چاہتے۔ آجکل ایسے وسایل موجود ہیں کہ باکمال لوگوں کی گھر بیٹھے پنشن ہو سکتی ہے۔ یہی باعث ہے کہ ہمارے ملک کے باکمال باشندوں کو کوئی جانتا بھی نہیں کہ کس جزیرے کے جانور اور کس جنگل کی بوٹی اور کس کھیت کی مولی اور کس مرض کی دوا ہیں +

پھر بااینہمہ جب دیکھو رانڈوں کی طرح زمانے کو کوستے اور گالیاں دیتے ہوں گے کہ شاہی لٹ گئی۔ قدردانوں کا جہاز ڈوب گیا۔ ہم کہتے ہیں کہ شاہی تو اب بھی موجود ہے مگر تمہارے جوہر و کمال کی قدر و منزلت تمہاری ہی بے پرواہی اور سستی سے لٹ گئی۔ تمنے باوصف عاقل اور بالغ ہونیکے اپنے مال کی حفاظت اور نگرانی نہ کی۔ پس بے وقعتی اور عدم شہرت چوروں اور رہزنوں نے تمہارے جوہر کا قدیمی مال و متاع لوٹ لیا۔ اگر تم اپنے مال کی حفاظت کرتے اور اسکی شہرت اور فروغ دینے کے وسایل کام میں لاتے تو آج روغن چراغ تک کو کیوں محتاج ہوتے اور آج کے روز سر پکڑ پکڑ کر کیوں روتے +

اگر ہمارے ملک کے ارباب کمال اور صناع گھر سے باہر نکلیں تاریکی سے روشنی میں آئیں تو کیا ممکن ہے کہ انکو کوئی شخص نہ پہچانے اور قدردانان کمال انکے جوہر و کمال کی قدردانی اور عزت افزائی نہ کریں۔ مگر اتنی تکلیف کون گوارا کرے۔ کون گھر سے باہر نکلے۔ کسے پڑی ہے کہ نان جویں چھوڑ کر جو گھر بیٹھے معیت کے ساتھ ملتی ہے باہر نکلکر بلاؤ اور قورمے پر ہاتھ مارنے کی زحمت اٹھائے ہمارے ہندوستانیوں میں امنگ نہیں۔ حوصلہ نہیں اولوالعزمی نہیں۔ پھر کسطرح ہم نام و زر حاصل کر سکتے +

بقیہ وصیت نامہ محمد صاحب

جائے غور ہے اگر تمام مسلمان محمد صاحب کو بے پڑھے سمجھے کے ساتھ

علم ہو جانے کا یقین ہوتا اُنکی نبوت سے انکار کرکے ایسی نافرمانی نہ کرتے جیسا کہ روضۃ الاحباب میں لکھا ہی بعصمت رسیدہ کہ چوں از نوشتن کتابت صلحنامہ فارغ گشتند پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم با یاران فرمود برخیزید و شتران ہدی خویش را بکشید و سر تراشید راوی گوید بخدا سوگند کہ ہیچ کس برنخاست تا بحدیکہ سہ نوبت بایں سخنے امر فرمود - ہیچ کدام ممتثل نشدند - آں سرور نزد اُم سلمہ در آمد و کیفیت واقعہ را باوے بگفت واز نافرمانی یاران شکایت نمود - اُم سلمہ رضی اللہ عنہا گفت - یا رسول اللہ ایشان را معذور دار - زیراکہ امرے عظیم بر یاران تو واقع شدہ - بر مدعاے قریش داشتند و بر صلحنامہ عمل نمودی - یعنے یہہ امر بخوبی ثابت ہی کہ جب (حضرت) صلحنامہ کے لکھنے سے فارغ ہوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے یاروں کو فرمایا اُٹھو اپنی اپنی قربانی کے اُونٹوں کو ذبح کرو اور اپنے سروں کو منڈواؤ - راوی کہتا ہی - خدا کی قسم کوئی بھی نہ اُٹھا - یہانتک کہ تین بار یہی بات فرمائی اور کسی نے بھی اُس بات پر کچھ خیال نہ کیا - حضرت اُم سلمہ کے پاس آئے اور یہہ تمام احوال اُنسے بیان کیا اور یاروں کی نافرمانی کی شکایت کی - اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا - یا رسول اللہ انکو معاف فرمائیے کیونکہ تیرے یاروں کو یہہ ایک بھاری امر واقع ہوا ہی یعنے تمام باتیں جو قریش چاہتے تھے (اُنکی مرضی کے موافق) اِس صلحنامہ میں آپ عمل میں لائے +

وصیت نامہ جو انتقال کے وقت خود حضرت نے اپنے ہاتھ سے لکھ دینا فرمایا - روضۃ الاحباب میں یوں لکھا ہی - کہ مرض پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشتداد یافت با یاران فرمود بیائید دوات و کاغذ برائے شما نوشتہ بنویسم کہ بعد از من ہرگز گمراہ نگردید پس میان اصحاب اختلاف واقع شد بعضے گفتند دوات و صحیفہ بایدآورد تا حضرت آنچہ خواہد بنویسد بعضے دیگر گفتند مناسب نیست کہ با آں سرور را مشغول بکتابت داریم و یک دیگر منازعت در یں محل کردند - و دراں خانہ در نظر حضرت باواز بلند بر داشتند - چنانچہ آں سرور تنگ آمد و ترک آں امر کرد و ازاں است آنکہ بعضے اصحاب گفتند شان او چیست و درچہ حالست آیا ایں سخن از روے شدت بحران است کہ مردم در حین اشتداد تپ میگویند - یا بجد میگوید باز از حضرت استفسار مینمودند تا مقصود وے ایشان را معلوم شود فرمود بگذارید مرا کہ من آنچہ من دانم بہتر است - ازانجا کہ شما میخوانید مرا بان عمر خطاب رضی اللہ عنہ گفت وجع بر پیغمبر صلی اللہ علیہ غلبہ کرد و قرآن درمیان شما ہست حسبنا کتب اللہ پس حضوت و منازعت نمودن نزد ہیچ پیغمبر سزاوار نیست چوں لغو و اختلاف از حد گذرانید فرمود برخیزید از پیش من - اسکے ترجمہ کی کچھ ضرورت نہیں کیونکہ اسکا مطلب آگے ذکر کیا گیا ہی لیکن ایسی بڑی بات جو ہمیشہ تک گمراہی سے باز رکھنے والی ہو خاص انتقال کے وقت نہ لکھنے دینی کچھ کم بے اعتقادی کا ثبوت نہیں جیسا کہ بخاری میں مذکور ہی

اکتب لکم کتبا لا تضلو من بعدہ ابدا - یعنے لکھدوں میں واسطے تمہارے نوشتہ تا کہ تم بعد اُسکے کبھی بھی گمراہ نہو - اور خاص کرکے ایسا جھگڑا اور فساد اور مخالفت مرنے کے وقت کرنی کہ جس سے حضرت لاچار ہوکر لکھنے سے باز رہے اُنکی بڑی بھاری بے اعتقادی کا ثبوت ہی - اگر حقیقتاً حضرت آپ اپنے ہاتھ سے ایسی بڑی بات لکھدینا چاہتے تھے جو اصحاب کو ناپسند تھی تب ہی اصحاب نے جھگڑا فساد اور مخالفت کی اِس سے صاف معلوم ہوتا ہی - کہ حضرت لکھے پڑھے تھے اگر ایسا نہوتے یعنے اَور کسی سے لکھواتے - تو اصحاب حضرت کے روبرو خاص سخت بیماری کے وقت ایسا جھگڑا فساد جس سے حضرت نے بڑے ہی دق ہوکر فرمایا دور ہو جاؤ میرے پاس سے تمکو کسی پیغمبر کی مخالفت کرنی مناسب نہیں - نہ کرتے بلکہ اُسکو اور کسی وجہ سے نہ لکھنے دیتے - صلحنامہ حدیبیہ جسکی بابت آگے ذکر ہوا - جسمیں حضرت نے اپنے ہاتھ سے لفظ رسول اللہ کا مار کر بذات خاص علیہ محمد بن عبد اللہ لکھا +

باقی آیندہ

اخبارات تاربرقی

کلکتہ ۱۸ جنوری - جہاز کاسن دلتھ نامی جسکے مسٹر کوپر صاحب کپتان ہیں کل یہاں پہونچا ۲۰ دسمبر کو اُسکے سواروں کو علی الترتیب ۱۵۵ و ۴۹ و ۹۲ ڈگرہ کے خط عرض والطول میں مشرق کیطرف زلزلہ محسوس ہوا تھا جو ۱۰ منٹ تک رہا اور پھر یکم جنوری کو جزیرہ نکوبار کے پرے تین دھکے محسوس ہوئے جو ایک ایک منٹ رہے - اُس جزیرہ پر اور تمام جنوب و مشرق کی طرف دھوئیں کے بادل چھا رہے تھے +

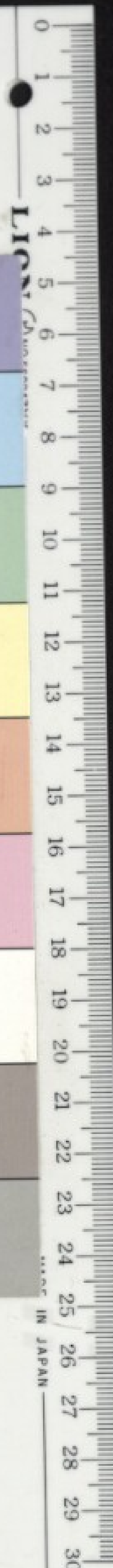
لنڈن ۱۸ جنوری - جدید قواعد جو پارلیمنٹ کے ضابطہ کی اصلاح کیواسطے نافذ ہوئے ہیں اُنکے رو سے ممبروں کے اختیارات ایسے مباحثہ کرنے کی نسبت جس سے کمیٹی کی کارروائی رکجاوے بہت مختصر ہو گئے ہیں اور نیز اُنکے منشا سے پارلیمنٹ کا مباحثہ ایک سادہ جماعت میں بند ہو سکیگا اِلّا اس حال میں کہ غیر معمولی اعتماد و مطلوب ہو +

واشنگٹن ۱۸ جنوری - چلی اور بولیویا میں ایک عہدنامہ ہوا ہی جس کے رو سے چلی نے سرحدی ملک ملحق کرکے پیرو سے رابطہ دور کر دیا ہی +

کائرو - ۱۸ جنوری - برٹش اور فرنچ کانسل جنرلوں کو تاکیداً ہدایت ہوئی ہی کہ وکلاء کی کونسل نے جو بجٹ کی نسبت ووٹ گذراننے کا دعویٰ پیش کیا ہی اُسکے منظور کرنے سے گورنمنٹ مصر کو روک دیں +

سینٹ پیٹرزبرگ - ۱۸ جنوری - مرو کے ۲۰ شخص کا ڈیپوٹیشن عشق آباد میں آیا ہی جہاں نہایت تپاک سے اُسکی مدارات ہوئی ہی +

کلکتہ - ۱۹ جنوری - مسودہ تنسیخ ایکٹ اخبارات آج کی کونسل میں منظور ہوا - اور اس تحریک پر دیر تک مباحثہ ہوتا رہا



کہ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیجاوے۔ ڈاکٹر ہنٹر صاحب نے ایک طول سپیچ سے مباحثہ شروع کیا جس میں اُنہوں نے بیان کیا کہ میں ایکٹ کی منسوخی کے واسطے اسلئے ووٹ پیش نہیں کرتا کہ عارضی طور پر دبانیوالے اختیارات کی بحالی کی اصلاح ہو بلکہ میری یہہ نیت ہے کہ ایسے اختیارات ملک کے قانون کی جزو نہوں اور بڑے بڑے دیسی اخبارات کی نسبت کہا کہ وہ اپنے چھوٹے بھائیوں پر تحکم اصرار کریں اور نگران رہیں کہ جو آزادی اُنکو دیجاتی ہے اُسکو بُری طرح عمل میں نہ لاویں اور گورنمنٹ سے استدعا کی کہ پریس ایکٹ کی تنسیخ سے پبلک تعلیم کو ترقی دیجاوے یعنی دیسی تعلیم کے مدارس کو وسعت دیجاوے کیونکہ ہر دلعزیز نادانی کے خطرات کا علاج صرف ہر دلعزیز تعلیم ہے مسٹر پلوڈن صاحب و راجہ شیو پرشاد صاحب اور جوتیندرو موہن ٹیگور صاحب نے بل کی تائید کی اور مسٹر گبنز صاحب نے بیان کیا کہ گورنمنٹ کو بشرط ضرورت پھر ویسا ہی ضابطہ جاری کرنے سے لارڈ کیننگ صاحب کے نمونہ کی تقلید کرنے میں کوئی امر حائل نہوگا۔ اسپر حضور ویسرائے نے مباحثہ کو ختم کرکے نہایت اطمینان ظاہر فرمائی کہ یہہ ایکٹ ہندوستان کے مجموعہ قوانین سے نکالا گیا ہے +

کلکتہ - ۱۹ جنوری - سازش نیپال کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ ۰۰ اشخاص گرفتار ہوئے تھے جن میں سے ۵ بری کئے گئے ہیں اور ۲۱ اپنے اقبالی ہونے پر پھانسی دیئے گئے اور باقی کا ابھی حال فیصلہ نہیں ہوا - جن مفسدوں نے اقبال کیا تھا وہ کہتے تھے کہ ہم مع کئی ایک دیگر اشخاص کے کئی سالوں سے رانا کے خاندان کے بعض ممبروں خصوصاً وزیر و کمانڈر انچیف اور اُنکے صاحبزادے کے قتل کی تاک میں تھے مگر افسوس ہمیں قابو نہ ملا۔ آخرش یہہ صلاح قرار پائی کہ جب کمانڈر انچیف مع دیگر سرداروں کے کونسل میں ہوں تو کمرہ میں ایک بم کا گولہ پھینکا جاوے اور جو دشمن اُس سے بھی بچکر نکلیں تو اُنکا کام شمشیر ہائے خون آشام سے تمام کیا جاوے جب یہہ کام سرانجام ہوجاوے تو اُن شرکاے کو جو وزیر کے کیمپ میں ہوں خاص قاصد بھیجکر اُنکو کامیابی سے مطلع کیا جاوے جسپر وہ بھی اسیطرح وزیر کو قتل کریں مگر عین اُس شام کو جو مفسدوں نے اُسکی تکمیل کیواسطے مقرر کی ہوئی تھی اُنکے زمرہ میں سے ایک کی عنایت سے یہہ راز فاش ہوگیا وہ ۲۱ اشخاص جو اقبالی ہوئے وہ فوج میں کرنیل سے لیکر صوبہ دار تک ملازم تھے وہ سب اپنے کیفر کردار کی پاداش میں ۶ تاریخ کو پھانسی دئے گئے اب سپاہیوں میں بالکل اضطرابی نہیں۔ رزیڈنسی میں بہہ وجوہ امن ہے +

کلکتہ - ۱۹ جنوری - گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ بالفعل امیر کبیر مرحوم کی جگہہ ریاست حیدرآباد میں کوئی ایجنٹ مقرر کرنیکی کچھ ضرورت نہیں +

کلکتہ - ۲۰ جنوری - انگلشمین میں ایک تار برقی آمدہ سکھر مورخہ ۱۸ جنوری حسب ذیل شایع ہوئی ہے ۱۷ تاریخ کی شام کو خبر آئی کہ مقام گوگنگ پر جو شمالی کچار کے جبال پر ہے بعض کچاریوں نے حملہ کرکے تباہ کر دیا ہے۔ بعدہ کچاریوں نے سونگ پر حملہ کیا اور سو کر میں صاحب ڈپٹی کمشنر کے ہاتھ پر سخت ضرب لگی۔ یہہ صاحب مع اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے اُسوقت گوگنگ سے چار میل کے فاصلہ پر اپنے دورہ میں خیمہ زن تھے۔ ۲۷ اشخاص کی کمک لیکر مگ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس آج شام یا کل صبح پہونچ جاوینگے اور جنیٹل سارجن صاحب ڈپٹی کمشنر کے معالجہ کے واسطے گئے ہیں انگلشمین کو معلوم ہوا ہے کہ فنانشل ڈیپارٹمنٹ نے ۵ ماہ آئندہ تک جنگی بجٹ طلب کیا ہے جس سے ظاہر ہے کہ غالباً ماہ مارچ تک بجٹ تیار ہوکر پیش ہو جاویگا +

نیپال میں بسبب ہنگامہ پیدا ہونے کے تجویز ہوئی ہے کہ حد کی بنگالی کو مستحکم کیا جاوے اس لئے ۶ ویں بنگال کیولری کو جو بارک پور میں لفٹننٹ گورنر صاحب کے ماتحت ہے فوراً سگالی جانیکا ایما ہوا ہے چنانچہ فوج مذکور مظفر پور تک ریلوے میں جاوے گی اور وہاں سے [illegible] کی راہ سے جو چمپارن میں ہے اپنی منزل مقصود کو روانہ ہوگی کٹھمنڈو سگالی سے شمال کی طرف ایک سو میل کے فاصلہ پر ہے +

سکھر - ۲ جنوری - سونگ کے حملہ میں دشمنوں کے ۷ آدمی مقتول اور کئی ایک مجروح ہوئے +

وائنا - ۱۹ جنوری - ہرزیگووینا میں معرکہ ہو رہا ہے اور آسٹرو ہنگرین گورنمنٹ نے ترکس کانسل کی رگوسا میں ذو معنی حالت کا اظہار کیا ہے +

لنڈن - ۲۰ جنوری - مل سیکرٹری آف سٹیٹ جنگ نے اپنے زمرہ کے لوگوں کے روبرو ظاہر کیا کہ فوج کی اصلاح کا جو اثر نئی بھرتی پر پڑا ہے تمام فروع میں اُسکا نتیجہ مطمئین پایا گیا ہے اور بہت جلد ہر دلعزیز ہو رہا ہے۔ بالفعل اُنہوں نے زیادہ تغیر عائد کرنا مناسب خیال نہیں کیا بلکہ ایسے امور کو [illegible] ہی رہنے دیا ہے تا کہ جو اصلاح داخل کی گئی ہیں اُنکی تکمیل ہو جاوے +

کلکتہ - ۲۱ جنوری - آج کے گزٹ آف انڈیا میں تین مفید رزولیوشن درج ہوئے ہیں۔ اول فروخت نمک کے انتظام کی نسبت ہے جس میں انتظام حال پر پورا مباحثہ کرکے ایسے اصول نافذ کئے گئے ہیں جنکے رو سے کل برٹش انڈیا میں فروخت کی قیمت کا نسق ہوگا - دوسرا رزولیوشن گورنمنٹ کے خزائن کی نسبت ہے جس سے بدرجہا اُس دھوکہ دہی کا انسداد ہوگا جو انتظام حال سے وقوع میں آتی ہے آئندہ ڈسٹرکٹ خزائن ڈپٹی کلکٹروں کے متعلق کئے جاوینگے اور نوجوان سولین ازراہ امید اور اُمیدوار ڈپٹی کلکٹروں کے رکھنے کی رسم دور کیجاویگی اور تمام اسسٹنٹ اور ڈپٹی کلکٹر ادنیٰ و اعلیٰ درجہ میں لوکل فنڈ اکونٹنٹ کا امتحان کرینگے - تیسرا رزولیوشن ڈسنٹرلائزیشن سکیم کی زیادہ تر کیفیت کی نسبت ہے جس میں مشتہر کیا گیا ہے کہ جو قواعد گورنمنٹ افسروں کے دیسیوں کے اسباب بیچنے کی نسبت مشتہر کئے گئے ہیں وہ باقاعدہ خرید و فروخت کرنیوالوں کی راست معاملگی کے کاروبار پر حاوی نہیں ہونگے +

کلکتہ - ۲۱ جنوری - نیپال کی ۲۰ تاریخ کی خبر سے واضح ہوا ہی کہ ۱۶ تاریخ سے کوئی آدمی قتل نہیں ہوا مگر سخت انتظام کیا گیا ہی اور سرداروں اور فوج کو بہت روپیہ بطور انعام کے تقسیم کیا گیا ہی +

کابل سے خبر آئی ہی کہ امیر صاحب کابل میں دربار منعقد کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں جس میں اُن سرداروں کو خلاع اور انعام تقسیم ہونگے جو پچھلے معرکہ میں نمک حلال رہے ہیں - محمد جان اور دوسرے قیدیوں کی جو اُس کے ساتھ کابل سے بھیجے گئے تھے قتل ہونیکی خبر کی تصدیق ہوگئی ہی - چونکہ ایک کاروان کو سادو اور داود گیر خیل نے تنخاک میں لوٹا تھا اس لئے گیر خیل کے قلعے تباہ کئے گئے ہیں اور اُن پر بطور معاوضہ کے جرمانہ کیا گیا ہی - میر بچہ بجور کو مفرور ہوگیا ہی اور غالباً گُنار خاں امیر صاحب کی مبارکبادی کو کابل کیطرف روانہ ہوگا +

ریلوے - سکرٹری آف سٹیٹ نے امرتسر اور پٹھانکوٹ میں ریلوے تعمیر ہونیکی منظوری بھیجدی ہی اور بہت جلدی درخواستیں ٹھیکہ وغیرہ کی لیجاوینگی - یقین کیا جاتا ہی کہ مسٹر الیف کر اسسٹنٹ سکرٹری جنرل برانچ ڈی - پی - ڈبلیو پنجاب انجنیران چیف مقرر ہونگے اور انکے ماتحت دو اگزکٹو انجنیر اور پانچ اسسٹنٹ انجنیر مقرر کئے جاوینگے +

سر رابرٹس - سر فریڈرک رابرٹس کمانڈر انچیف مدراس چوتھی تاریخ ماہ حال کو رنگون کی طرف تشریف فرما ہوئے اُنکے ہمراہ کوئی گارڈ آف آنر نہ تھا اور اُنکی سواری بالکل سادہ تھی - معمولی سلامی دی گئی +

عبید اللہ کرد - انگلش اخبارات کی تاربرقیوں سے واضح ہوا کہ شیخ عبید اللہ سرگروہ کردی غدار ایرانی بے انصافی پر معترض ہی اور کہتا ہی کہ ایرانی فوج نے جو میرے موضعوں کو ضرر پہونچایا ہی اُسکا مجھے ہرجانہ ملے - گورنمنٹ ٹرکی نے اُسکی عرضی دعوئی ایران کو بھیجی ہی +

روسی فوج - کے انتظام میں برابر اِس امر کا لحاظ رہیگا کہ لوگوں کو

اپنی ملٹین کی محبت دور نہ ہوا اور اسمیں فرق نہ آئے شہنشاہ روس نے خواہش ظاہر کی ہی کہ عمدہ انتظام کو وسعت ہو لیکن کوئی ایسا انتظام نہ ہو جس سے کہ اِس میں خلل پڑے فوجی محبت تو تمام امور پر سبقت رکھتی ہی ایک فوجی اخبار جو حال کی ڈاک میں آیا بیان کرتا ہی کہ شہنشاہ روس کے یہہ خیالات انگلستان کے خیالات سے متبائن ہیں وجہ یہہ ہی کہ شہنشاہ روس تو سپاہی پیشہ ہیں نہ کہ کا سیاب تقریر کرنیوالے پارلیمنٹ کے ہوں +

لودیانہ

ابر چھایا رہتا ہی اور گاہے گاہے دھوند بھی برستی ہی - دھوپ صرف ایک روز نکلی تھی جسکی تیزی سے گرمی کے آثار معلوم ہوتے تھے - زراعت پیشہ لوگوں کو خوف ہی کہ اگر اسیطرح سے ابر رہا تو زراعت کو نقصان پہونچیگا - ایک ہفتہ سے غلہ سہارنپور کی طرف بکثرت بذریعہ ریل روانہ ہوتا ہی جس سے کسیقدر نرخ میں گرانی ہوگئی ہی +

میلا رکھ سرکاری کا ۲۴ جنوری کو بڑی رونق کے ساتھ بھر الکیونکہ بسنت کا روز تھا اور تمام عدالتیں بباعث تعطیل بند تھیں یہہ میلہ اب ترقی کرتا جاتا ہی اور دو کاندار برضا و رغبت جانے لگے ہیں اُن کی چیزیں اچھی طرح سے فروخت ہوتی ہیں +

امریکن مشن لودیانہ کا سالانہ جلسہ ۲۲ جنوری کی شام کو ختم ہوگیا ہی اور تمام پادری صاحبان جو کمیٹی کے لئے یہاں تشریف رکھتے تھے اپنے اپنے مقامات کو تشریف لیگئے +

تازہ خبر ترکی حکام نے اجازت چاہی ہی کہ بندرگاہ میں جو برٹش جہاز ہیں اُنکی تلاشی لیں - اور کیفیت سمجھائی ہی کہ اِن جہازوں نے بہت سی بارود شام کو پہونچائی - بیان ہی کہ اب بھی ہر قسم بارود ان جہازوں میں کوئی شی ہی - برٹش سفیر نے کہا کہ جبتک میں اپنی گورنمنٹ سے اجازت حاصل نکروں تمکو اجازت تلاشی کی نہیں دے سکتا +

کلکتہ - ۲۳ جنوری - اور ۶ آدمی سازش نیپال میں مخفیف سزا یاب ہوئے ۵۵ - آدمی رہا ہوئے +

کلکتہ - ۲۳ - نوجوان نیپالی جرنیل جگت شمشیر بہادر کلکتہ سے کٹھمانڈو کو روانہ ہوئے - معلوم ہوتا ہی کہ وہاں کی سازش کی گرمجوشی دور ہوئی +

قسطنطنیہ ۲۳ جنوری - خاص سفارت ٹرکی کی برلن میں خاطر خواہ تواضع و تکریم ہوئی - اور چند روز تک سفارت وہاں قیام کرے گی سلطان کا خواہش ہی کہ جرمن سے اتحاد ہو جاوے پرنس بسمارک کا ارادہ ہی کہ سلطان سے ایک نیا عہد با مدعا جاوے

صفائی حساب

ہمنے شروع جنوری میں تمام صاحبان مشتریان اخبار نور افشاں کی خدمت میں جنکے ذمہ بقایا قیمت نور افشاں واجب ہی بل روانہ کر دئے ہیں - بعض صاحبان نے تو حساب بیباق کر دیا ہی اور اکثروں نے توجہہ نہیں فرمائی التماس ہی کہ بہت جلد حساب کی صفائی کر دیں +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ کے شایع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں - اوّل انجیل دینی و دنیوی - دوئم مضامین مالی و ملکی جنسے فایدہ خاص و عام ہو - سیوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ - چہارم مراسلات کار پردازان نور افشاں کے بھیجے ہوئے - پنجم اخبار ملکی و ولایتی و تاربرقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول عہ سو محصول عہ - دو پرچہ کے واسطے للعہ - تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ سو محصول جو کوئی چھہ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاوے گی بغیر قیمت پیشگی روانہ نہوگا +